www.KitaboSunnat.com

میں ملوث رہے اور رسول کریم نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں پر ان کا سود معاف کردیا۔ سورۂ بقرہ کی آیات کو قرآن کی آخری اترنے والی آیات میں شمار کرنے سے کوئی اشکال لازم نہیں آتا۔ کیونکہ قرآن مجید میں وارد دیگر آیات سے سود کی حرمت بہت پہلے ہوچکی تھی۔ لیکن شراب کی طرح یہ ماننا پڑے گا کہ سود کی حرمت کا معاملہ بھی تدریجی ہے۔ رسول کریم ﷺ ہجرت سے قبل اور ہجرت کے بعد برابر سود کی طرح طرح کی اقسام حرام دیتے رہے بالآخر آپ نے سود مفرد بھی حجۃ الوداع کے موقع پر حرام کردیا اس طرح سود کی تمام قسمیں حرام قرار پائیں۔ اگر یہ موقف اختیار کیا جائے کہ سود غزوہ احد ۳ ہجری سے قبل مکمل طور پر حرام ہوچکا تھا تو حضرت عباس وغیرہ کے معاملات کے علاوہ سن ۴ ہجری میں بنو نضیر سے رسول اکرم ﷺ کا معاملہ جس سے سود کی ایک مخصوص صورت کا جواز نکلتا ہے، معارضہ لازم آتا ہے۔

اسی طرح جن حضرات نے حضرت عمرؓ کے قول سے "ربا الفضل" (سونا، چاندی اور بنیادی غذائی اشیاء کا کمی بیشی سے اُدھار پر تبادلہ) مراد لیا ہے، مدنی صاحب نے اپنے اس بیان میں اس کی بھی تردید کی کیونکہ نبی کریم ﷺ حجۃ الوداع سے کئی سال قبل غزوہ خیبر ۷ ہجری میں اسے بھی حرام قرار دے چکے تھے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ حجۃ الوداع کے بعد سود کی کوئی ظاہری یا باطنی شکل مشکوک رہ گئی تھی، درست نہیں بلکہ یہی موقف صائب ہے کہ رسول کریمؐ اپنی زندگی میں سود کی تمام شکلیں صراحت سے حرام قرار دے چکے تھے۔ پھر ربا (سود) کوئی شرعی اصطلاح نہیں بلکہ عربی زبان میں بھی اس کا مفہوم واضح ہے، اس کے بارے میں کسی شک وشبہ کی شکار نہیں ہونا چاہیے۔ (سیکرٹری اسلامک ریسرچ کونسل، پاکستان)

حکومتِ خادم حرمین شریفین کے مرکزی وزیر برائے مذہبی اُمور شیخ عبد اللہ عبد المحسن الترکی کی جانب سے مدیر اعلیٰ محدث کو تعزیت پر جوابی مراسلہ

فضيلة الأخ الشيخ حافظ عبد الرحمٰن مدنى مدير جامعة لاهور الإسلامية وأمين عام مجلس التحقيق

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

فقد تلقيت خطابكم المؤرخ فى ۱٤۲۰/۱/۲۸هـ المتضمن تعزيتكم لى بوفاة مفتى عام المملكة سماحة الوالد العالم الجليل الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز ـــ رحمه الله

وإذ أشكركم على ذلك، أسأل الله تعالى أن يتغمد الفقيد بواسع رحمته ورضوانه ويسكنه فسيح جناته وأن يجمعنا به فى جنات النعيم، وإنا لله وإنا إليه راجعون، والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

"ہمیں آپ کا ۲۸ر محرم ۱۴۲۰ھ کا مکتوب موصول ہوا جس میں سماحۃ الوالد شیخ ابن باز مفتی اعظم کی وفات پر آپ نے مجھ سے تعزیت کی ہے۔ اس پر میں آپ کا شکر گزار ہوں اور دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی وسیع آغوشِ رحمت میں لے، اپنی رضا سے سرفراز فرمائے، انہیں جنت کی وسعتوں میں جگہ دے اور روزِ قیامت اس نعمتوں والی جنت میں ہمیں اکٹھا فرمائے۔ آمین...... ان کی وفات پر ہم سب شدید غم واندوہ سے دوچار ہیں، اناللہ وانا الیہ راجعون!"

عبد الله عبد المحسن التركي ـــ وزير الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ